98283 ـ روزہ دار کا ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے پانی حلق میں جانے کا حکم

سوال

کیا ناک صاف کرتے ہوئے پانی حلق کے نیچے تک جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

روزہ کی حالت میں ناک میں مبالغہ کے ساتھ پانی چڑھانے سے منع کیا گیا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لقیط بن صبرۃ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا تھا:

" وضوء اچھی طرح مکمل کرو، اور اپنی انگلیوں کے درمیان خلال کیا کرو، اور ناک میں پانی اچھی طرح مبالغہ کے ساتھ چڑھاؤ، لیکن روزہ کی حالت میں نہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (142) سنن ترمذی حدیث نمبر (788) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

یہ حدیث روزہ کی حالت میں کثرت اور مبالغہ کے ساتھ ناک میں پانی چڑھانے کی ممانعت پر دلالت کرتی ہے، تا کہ بغیر اختیار و ارادہ ہی روزہ دار کے پیٹ میں پانی نہ چلا جائے.

دوم:

اگر روزہ دار کلی کرے، یا ناک میں پانی چڑھائے اور بغیر قصد و ارادہ کچھ پانی اس کے حلق میں چلا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، لیکن گناہ اس میں ہے جو تمہارے دل ارادہ کریںالاحزاب (5).

اور اس شخص نے اس فعل کا ارادہ دل سے نہیں کیا، تو اس طرح اسکا روزہ صحیح ہے.

مزید تفصیل کے لیے شرح الممتع (6 / 240 ـ 246) کا مطالعہ کریں، اور مزید فائدہ کے لیے سوال نمبر (40698) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں.

واللہ اعلم .